کوئی مدد نہ ملنے کے سبب وہ حالات کو پلٹا تو نہ دے سکے، البتہ انہوں نے عزم و ہمت کے بل پر کام کو جاری رکھا۔ ایسے ہی کچھ مردانِ کار نے "انجمن حروف القرآن" کی تشکیل کی۔ اس انجمن نے مسلم بنگلہ کی آبیاری شروع کی۔ جو لٹریچر اس ادارے کی طرف سے سامنے آیا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسلم بنگلہ میں عربی فارسی کا معتدبہ ذخیرۂ الفاظ موجود ہے جو اسے اردو کے بالکل قریب لے آتا ہے، نیز انجمن نے عربی رسم الخط اختیار کر کے اردو بنگلہ ملاپ کے لیے اور زیادہ سہولت پیدا کر دی ہے۔ ان خطوط پر اگر جم کر کام کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ چند برس میں اردو بنگالی قضیے کو بہ آسانی حل نہ کر لیا جائے اور پاکستان کے مشرقی اور مغربی خطوں کے لسانی بُعد کو گھٹا نہ لیا جائے۔ سارا فساد بنگلہ کی ہندو شاخ کے سبب ہے جو چھائی ہوئی ہے اور جسے اس کے سرپرست اپنے زیرِ اثر مسلمانوں کی مدد سے اسی طرح غالب رکھنا چاہتے ہیں۔

موصولہ لٹریچر بہت خوب صورت معیارِ طباعت کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ پمفلٹوں اور رسالوں کے ناموں کی فہرست یہ ہے: گلدستہ بنگلا، حساب پر کتاب (پہلا حصہ)، نمازِ پر معنی، پاک بنگلا و قرآن شکھا، تعلیم الاسلام (پہلا حصہ)، راہِ نجات، خواتین اسلام، عید الاضحیٰ، میلاد النبی، یوم آزادی پاکستان، نصاب تعلیم وغیرہ۔ دو تین پوسٹر بھی ہیں۔ چاہیے کہ مغربی پاکستان میں اس لسانی تحریک کے حق میں پروپیگنڈہ ہو اور کام کرنے والوں کی ہمت افزائی کی جائے۔

عفت ــ سالگرہ نمبر

بہ ادارت: عبد الوحید خاں، حمیدہ بیگم، رخشندہ کوکب۔ مقام اشاعت: اچھرہ لاہور۔ قیمت سالگرہ نمبر ۸/

"ادارۂ خواتین" کے اجرا کردہ اس جریدے کا ہم پہلے تعارف کرا چکے ہیں۔ اس جریدے کا مقصود صنفِ نازک کو قدیم جاہلیت اور جدید جاہلیت دونوں کے تسلط سے نکال کر اسلامی سرچشمۂ فکر و تہذیب سے حیاتِ نو دلانا ہے۔ ملک کے اسلام پسند عناصر کے لیے یہ امر موجبِ مسرت ہوگا کہ یہ جریدہ خواتین میں خوب مقبول ہو رہا ہے اور اپنا ایک مقام پیدا کر چکا ہے۔ اب یہ اپنا اولیں سالگرہ نمبر پیش کر رہا ہے۔ لکھنے والوں کی فہرست، تعلیمی، معلوماتی اور تفریحی مواد کی مقدار، نگارشات کے تنوع اور افادیت و مقصدیت کے لحاظ سے یہ نمبر عفت کے سفرِ حیات کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔ خواتین کے دائرے میں یہ نمبر بطور تحفہ دیے جانے کے لیے بہت ہی موزوں ہے۔ افسوس ہے کہ ہم مندرجات